ایک شہر میں دو جگہ ٹھہرنے کی نیت ہو تو اقامت معتبر ہوگی؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13341

تاریخ اجراء: 06 رمضان المبارک 1445 ھ / 24 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص ایک شہر سے دوسرے شہر 92 کلو میٹر سے زیادہ سفر کرکے جائے، لیکن دوسرے شہر میں دو مقامات پر ٹھہرنا ہو، ایک جگہ دس دن اور دوسری جگہ اسی شہر میں سات دن، تو کیا اس قیام کے دوران وہ مسافر ہوگا یا مقیم؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جب ایک ہی شہر میں 15 دن یا اس سے زیادہ قیام کرنے کی نیت ہے اگرچہ دو الگ الگ مقامات پر، تو اس صورت میں وہ شرعاً مقیم ہو جائے گا اور اس قیام کے دوران اس پر مکمل نماز پڑھنا ہی لازم ہوگا۔

حلبۃ المجلی میں ہے: ”ان نوی الاقامۃ فی موضعین فان کانا فی مصر او فی قریۃ صار مقیما“ یعنی اگر مسافر نے دو جگہ اقامت کی نیت کی، یہ دو جگہیں اگر ایک ہی شہر یا ایک ہی بستی میں ہوں، تو وہ مقیم ہو جائے گا۔ (حلبۃ المجلی، جلد 2، صفحہ 527، مطبوعہ: بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے: ”إذا نوى المسافر الإقامة خمسة عشر يوما في موضعين فإن كان مصرا واحدا أو قرية واحدة صار مقيما؛ لأنهما متحدان حكما، ألا ترى أنه لو خرج إليه مسافرا لم يقصر فقد وجد الشرط وهو نية كمال مدة الإقامة في مكان واحد فصار مقيما“ یعنی جب مسافر نے دو جگہوں میں پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کی، یہ دو جگہیں ایک شہر یا ایک بستی میں ہوں، تو وہ مقیم ہو جائے گا، کیونکہ یہ دونوں حکماً ایک ہی ہیں، کیا تو نہیں دیکھتا کہ اگر بطورِ مسافر اس جگہ جائے، تو قصر نہیں کرے گا، پس شرط پائی گئی اور وہ شرط پوری مدت اقامت ایک ہی شہر میں ٹھہرنے کی نیت کرنا ہے، لہٰذا وہ مقیم ہو جائے گا۔ (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 98، مطبوعہ: بیروت)

علامہ سید احمد طحطاوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے حاشیہ اور علامہ سید ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ رد المحتار میں فرماتے ہیں: ”في البحر لو كان الموضعان من مصر واحد أو قرية واحدة فإنها صحيحة لأنهما متحدان حكما“ یعنی البحر الرائق میں ہے: اگر ایک ہی شہر یا ایک ہی بستی کی دو جگہوں میں اقامت کی نیت کی، تو وہ نیت صحیح ہے، کیونکہ دونوں جگہیں حکماً ایک ہی ہیں۔ (رد المحتار، جلد 2، صفحہ 126، مطبوعہ: بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net